3 مالی نظام کا استحکام اور اثر انگیزی

مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا اور بینکاری نظام کی استعداد، اثر انگیزی، اور منصفانہ ماحول میں بہتری لانا اسٹیٹ بینک کے بنیادی اسٹرے ٹجک مقاصد میں شامل ہے۔ اس وقت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا ضوابطی فریم ورک مؤثر بینکاری نگرانی کے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ بنیادی اصولوں کے مطابق ہے۔ اس فریم ورک کی نظر ثانی مسلسل جاری رہتی ہے تاکہ متحرک عالمی اور مقامی ماحول کے ساتھ اس کی مطابقت یقینی بنائی جاسکے، مالی نظام کو درپیش خطرات سے بچا جاسکے اور نظام کی کارکردگی بہتر بنائی جاسکے۔ اس باب میں ان اسٹرے ٹجک مقاصد کے حصول کے لیے دوران سال بینک کی طرف سے کیے گئے بنیادی اقدامات پر بحث کی گئی ہے۔

3.1 مالی استحکام اور استعداد میں اضافے کے لیے کیے گئے ضوابطی اقدامات

3.1.1 بازل سوم کے سیالیت کے معیارات کا نفاذ

خطرہ سیالیت کی پیمائش کے لیے دوران سال جنوری 2017ء سے نفاذ کے لیے سیالیت کے دو ضوابطی معیارات یعنی سیالیت کی موزونیت (ایل سی آر) اور خالص مستحکم فنڈنگ کے تناسب (این ایس ایف آر) کے ساتھ خطرے کی جانچ کے پانچ آلات جاری کیے گئے۔ ایل سی آر اور این ایس ایف آر میں بینکوں کے اثاثوں، واجبات، اور بیلنس شیٹ سے الگ سرگرمیوں کا مفصل جائزہ شامل ہے۔ ایل سی آر ماہانہ بنیادوں پر دباؤ کے تحت سیالیت کے تناسب کی پیمائش کرتا ہے۔ اس کا مقصد بینکوں کے خاکہ خطرۂ سیالیت کی قلیل مدتی لچک کو فروغ دینا ہے۔ یہ بینکوں کے اعلیٰ معیار کے قرض وغیرہ سے پاک سیال اثاثے معقول مقدار میں رکھنے کو یقینی بنائے گا تاکہ کچھ مفروضات کے تحت شمار کردہ مجموعی خالص رقوم کی آمد کا اگلے 30 دن تک مؤثر انتظام ہوسکے۔ این ایس ایف آر کا مقصد خطرہ فنڈنگ کو طویل مدت تک کم کرنا اور اس کا سہ ماہی بنیادوں پر تخمینہ لگانا ہے۔ مستقبل میں فنڈنگ کے مسائل کم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ بینک اپنی سرگرمیاں فنڈنگ کے مستحکم ذرائع سے انجام دیں۔

3.1.2 نگرانی پر مبنی نظر ثانی اور جائزے کا عمل (ایس آر ای پی)

عام طور پر بینکاری صنعت کو بہت سے ایسے خطرات کا سامنا رہتا ہے جن کا احاطہ بازل سوم کی سرمائے کی ضروریات پر مبنی اصول نہیں کرتا، چنانچہ، ان کا احاطہ: i) کفایت سرمایہ کے درونی جائزے کے عمل (آئی سی اے اے پی) اور ii) نگرانی پر مبنی نظر ثانی اور جائزے کے عمل (ایس آر ای پی) کے تحت کیا جاتا ہے۔ آئی سی اے اے پی سے متعلق ہدایات پہلے ہی موجود تھیں، جبکہ ایس ار ای پی کے دوران اہم فریقوں کی سہولت کے لیے دوران سال اسٹیٹ بینک نے ہدایات کا ایک وسیع مجموعہ وضع کیا۔ یہ ہدایات ابتدائی طور پر داخلی استعمال کے لیے ہیں، تاہم، بعد میں اگر مناسب سمجھا گیا تو ایس آر ای پی کے نفاذ کے دوران یہ نگرانی کی توقعات کے طور پر بینکاری صنعت کو فراہم کی جاسکتی ہیں۔ ایس آر ای پی کی ہدایات کے بنیادی مقاصد میں شامل ہیں:

- ایس آر ای پی کے انعقاد کے لیے طریقہ کار کی رہنمائی اور اسٹیٹ بینک کے متعلقہ عملے کو نگرانی کے جائزے کا بنیادی فریم ورک فراہم کرنا۔
- بینک کے انتظام خطر کے ڈھانچے وغیرہ میں نقائص دور کرنے کے لیے محتاطیہ نگرانی کا طریقہ کار مہیا کرنا۔
- پلر 1 اور 2 کے تحت مادی خطرات کا احاطہ کرنے کے لیے بینکوں کے پاس کافی سرمائے کو یقینی بنانا

اپنے اندرونی روابط اور جائزے کے مشترکہ طریقوں کے باعث ایس آر ای پی کی ہدایات کو خطرے کی بنیاد پر نگرانی (آر بی ایس) کے فریم ورک شامل کیا جاسکتا ہے جسے بینک تیار کر رہا ہے۔

3.2 خطرے کی بنیاد پر نگرانی کے فریم ورک میں پیش رفت

خطرے کی بنیاد پر نگرانی کا منصوبہ خطرے کی بنیاد پر نگرانی کی اگلی سطح پر لے جانے کے مقصد کے ساتھ اپنایا گیا تھا۔ نگرانی کا مجوزہ طریقہ کار ہمارے وسائل کی ترجیحات طے کرنے، مالی دباؤ کے حالات میں ہمارے ردِ عمل میں بہتری، اور ادارے کی سطح پر خطرات کے بارے میں ہمارے فہم میں اضافے کے لیے مددگار ہوگا۔ اس منصوبے میں مالی اداروں کے کلی معاشی اظہاریوں اور کاروباری ماڈلز کے مابین تعلق متعین کرنے کا طریقہ کار شامل ہے۔ دورانِ سال خطرے کی بنیاد پر نگرانی کے فریم ورک کے وسیع ڈھانچے کا خاکہ متعین کرنے کے لیے ایک تصوری مقالہ تیار کیا گیا۔ یہ تصوّری مقالہ تحقیق کے اقدامات اور سمت پیش کرتا ہے جن میں پاکستان کے قانونی اور ضوابطی ماحول، دنیا بھر میں نگرانی کے اہم فریم ورکس کا جائزہ اور پاکستان کے لیے نگرانی کا مجوزہ فریم ورک شامل ہے۔ منصوبے کی ٹیم نے بینکوں کے کاروباری ماڈل کی جانچ کے لیے مجوزہ فریم ورک تیار کرلیا ہے۔ اسٹریٹجک خطرے کے جائزے اور اہم بینکاری سرگرمیوں کی شناخت کے لیے طریقہ ہائے کار کا مسودہ تیار کرلیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ قرض، منڈی اور سیالیت کے خطرات کے جائزے کے لیے وسیع معیارات کا تعین کرلیا گیا ہے۔ امکان ہے کہ مالی سال 18ء تک اس فریم ورک کی تیاری کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔

3.2.1 اسٹیٹ بینک کے نگرانی کے نظام کے بارے میں ابلاغی مقالہ

اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے مالی اداروں کی نگرانی اور انتظام کے لیے اسٹیٹ بینک کے پاس ایک جامع فریم ورک موجود ہے۔ نگرانی کے حکام اور ضابطہ کار، بالخصوص ترقی یافتہ معیشتوں میں، متعلقہ فریقوں کے مابین آگاہی پیدا کرنے اور نگرانی کے فیصلوں میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے اپنی نگرانی کے طریقوں کی تشہیر کرتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی نگرانی کے نظام میں عمدہ بین الاقوامی روایات کے مطابق ایک ابلاغی مقالہ تیار کیا گیا اور مئی 2016ء میں اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر رکھا گیا تھا۔ اس مقالے کا مقصد نگرانی کے فریم ورک کے وسیع خدوخال کو عوام اور متعلقہ فریقوں تک پہنچانا ہے۔ یہ عوام اور متعلقہ فریقوں کو اسٹیٹ بینک کے نگرانی کے فیصلوں کی بہتر تفہیم و کامل آگہی کے قابل بنائے گا۔

3.2.2 بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ محتاطیہ اجلاس

اوسط سے کم کارکردگی والے مالی اداروں اور مسائل کا شکار بینکوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور سینئر منیجمنٹ کے ساتھ اسٹریٹجک سمت میں نگرانی کے خدشات کے حل، نظم و نسق، سرمائے کی منصوبہ بندی، قرض جزدان، انتظامی لاگتوں اور ماحول پر اختیار کے لیے محتاطیہ اجلاس منعقد کیے جاتے ہیں۔ م س16ء میں مالی دباؤ کا شکار بینکوں اور مالی اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ محتاطیہ اجلاس کیے گئے اور ان بینکوں کی استواری اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے محتاطیہ اقدامات تجویز کیے گئے۔

3.2.3 موضوعی جائزے

گزشتہ برس سے موضوعی جائزے شروع کیے گئے تھے جو رواں برس بھی جاری رہے اور منتخب بینکوں کے مختلف شعبوں جیسے اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فائنانسنگ، کارپوریٹ نظم و نسق، خدمت کے معیارات، غیر ملکی تجارت کے امور، اسلامی بینکوں میں منافع کی تقسیم کے طریقہ کار، اور مبادلہ کمپنیوں کے غیر مندرجہ لین دین کا جائزہ لیا گیا۔ ان موضوعی جائزوں کی بنیاد پر ضوابطی اور نگرانی کے فریم ورک کی مضبوطی کے لیے کئی اقدامات اور پالیسی فیصلے کیے گئے۔

3.2.4 بینکوں کے بیرون ملک آپریشنز کی نگرانی میں اضافہ

کچھ برسوں سے پاکستانی بینکوں کے بیرون ملک آپریشنز میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ یہ صورت حال زیادہ سخت ضوابطی نگرانی کی متقاضی تھی، چنانچہ سہ ماہی بنیادوں پر بیرون ملک آپریشنز کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے نئے فارمیٹس متعارف کروائے گئے تھے۔ اس سے اسٹیٹ بینک منسلکہ خطرات کا جائزہ لینے اور پاکستان میں کام کرنے والے بینکوں کے بیرونی کاروباری یونٹوں کی مؤثر نگرانی کے لیے احتیاطی اقدامات کرنے کے قابل ہو سکے گا۔

3.2.5 مبادلہ کمپنیوں کی ضابطہ کاری

مبادلہ کمپنیوں کی ضوابط کی پابندی اور نفاذ کو تقویت دی گئی اور ضوابط کی پابندی نہ کرنے والی کمپنیوں کے خلاف کئی اقدامات کیے گئے جو اس صنعت کو اس بات کا واضح اشارہ تھے کہ اصول وضوابط کی عدم تعمیل پر ان کے خلاف ضوابطی اقدامات کیے جاسکیں گے۔ اس وجہ سے مبادلہ کمپنیوں کی ضوابط کی پابندی کی سطح میں نمایاں بہتری آئی۔ مزید یہ کہ اسٹیٹ بینک کے ضوابطی و نگرانی کے خدشات کی تفہیم میں اضافے کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد بھی کیا گیا۔

3.2.6 پاکستان میں ڈی رسکنگ پر تحقیق

ڈی رسکنگ دراصل اس صورت حال کا مظہر ہے جب بینک " انتہائی خطرے" کے حامل کلائنٹس سے روابط ختم کر دیتے یا ان کے کھاتے بند کر دیتے ہیں۔ رقوم کی خدمات کے کاروبار، غیر منفعتی اداروں، اور کرسپانڈنٹ بینکوں میں ڈی رسکنگ کا رجحان دیکھا گیا ہے چنانچہ اس کے نتیجے میں ایسے صارفین کو بینکاری خدمات مہیا کرنے سے انکار کیا گیا یا ان کے کھاتوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ ساکھ سے متعلق خدشات اور اے ایم ایل / سی ایف ٹی کے بڑھتے ہوئے جائزے ڈی رسکنگ کا باعث بنتے ہیں۔ ڈی رسکنگ کمیونٹیز کو عالمی مالی اداروں سے مزید الگ تھلگ کر سکتی ہے اور اس طرح یہ مالی شمولیت کے مقاصد کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ دوران سال چوبیس اداروں کے بین حکومتی گروپ کے تعاون اور مالی شمولیت کے اتحاد کے ساتھ مالی شمولیت پر ڈی رسکنگ کے مخفی یا موجودہ اثرات پر ایک معیاری تحقیق کا انعقاد کیا گیا۔ اس تحقیق سے یہ انکشاف ہوا کہ ڈی رسکنگ کا رجحان عالمی سطح پر بڑے پیمانے پر موجود ہے لیکن پاکستانی بینک اس سے زیادہ متاثر نہیں ہوئے۔

3.3 مالی استحکام کے فریم ورک کی ادارہ سازی

ایس بی پی وژن 2020ء کے تحت ملک میں مالی استحکام کا باقاعدہ ڈھانچہ بنایا اور نافذ کیا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک میں مالی استحکام کے وظیفے کو ادارے کی حیثیت دینے کی خاطر دوران سال شعبہ مالی استحکام کے نام سے نیا شعبہ قائم کیا گیا جو مالی نظام کو لاحق بڑے خطرات کی جانچ کرے گا اور جائزہ لے کر ان خطرات کو کم کرنے کے لیے اقدامات کرے گا۔ نظام پر محیط استحکام کی سطحوں، بینکاری صنعت کو درپیش مجموعی اور نظام کی سطح کے خطرات اور خطرات کی نگرانی، جائزے نیز ان میں کمی کے لیے انتظام خطر کے انفراسٹرکچر کو ترتیب دینے کے جائزے کے لیے 2015ء کا 'مالی استحکام کا جائزہ' شائع کیا گیا۔ مزید یہ کہ مالی نظام کے استحکام سے متعلق مسائل پر بحث ومباحثے اور رابطے کے لیے گورنر کی صدارت میں مالی استحکام کی انتظامی کمیٹی بھی قائم کی گئی۔

3.3.1 دباؤ کی جانچ میں بینکوں کی لچک کا تجزیہ

اسٹیٹ بینک نے ضوابط اور نگرانی کے حوالے سے دنیا بھر میں ہونے والی پیش رفت سے ہم آہنگ ہو کر مجموعی مالی نظام کی حفاظت کے لیے میکرو محتاطیہ نگرانی پر اپنی توجہ بڑھا دی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے بینکاری نظام کی لچک کا تجزیہ کرنے کے لیے دو جہتی حکمت عملی اختیار کی ہے۔ ٹاپ ڈاؤن طریقے کے تحت اسٹیٹ بینک نظام کی اس لچک کا تجزیہ کرتا ہے جو قرضے، مارکیٹ اور سیالیت کے خطرات کو واحد عالمی / کثیر عالمی دھچکے سے پہنچ سکتی ہے اور جس کے لیے ماضی کا تجربہ اور مفروضہ دونوں طریقے استعمال

کیے جاتے ہیں۔مالی صورت حال اور خطرے کے عوامل میں ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر ان دھچکوں پر باقاعدگی سے نظر ثانی اور تازہ کاری کی جاتی ہے۔باٹم اپ طریقے کے تحت بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ نظر ثانی شدہ' اسٹریس ٹیسٹنگ گائڈ لائنز' میں فراہم کردہ دھچکوں کے حوالے سے دباؤ کی سہ ماہی جانچ کرائیں۔اس کے علاوہ بڑے بینکوں کو اپنے حجم، بزنس اور پیچیدگی کی مطابقت سے دباؤ کی پیشگی جانچ کرانی ہوتی ہے۔دباؤ کی جانچ کو مزید تقویت دینے کے لیے خردمالکاری بینکوں اور اسلامی بینکوں پر دباؤ کی جانچ کے جائزے کا فریم ورک تیار کیا گیا ہے تاکہ ان کی لچک کا میعادی تجزیہ کیا جاسکے۔بڑے بینکوں کے لیے میکرو اسٹریس ٹیسٹنگ کی ورکشاپ بھی منعقد کی گئی تاکہ ان کی معلومات اور تعلّم میں ہم آہنگی پیدا کی جائے اور ان کی صورت حال کے تجزیے اور دباؤ کی جانچ کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جاسکے۔ اسٹیٹ بینک نے اس اسٹریس ٹیسٹ کے بنیادی نتائج اور خطرہ قرض کے لیے دباؤ کے منظرناموں کو اپنے 2015ء کے' مالی استحکام کا جائزہ' میں شامل کیا ہے۔

3.3.2 مؤثر بینکاری نگرانی کے بازل کے بنیادی اصولوں سے مطابقت

مؤثر بینکاری نگرانی کے بنیادی اصولوں (بنیادی اصول) کو ممالک اپنے نگرانی کے نظام کے معیار کی جانچ اور بنیادی سطح پر مضبوط نگرانی کے اطلاق کے لیے مستقبل کے اہداف کی شناخت کے نشانیے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔عالمی مالی بحران کے بعد بینکاری نگرانی کی بازل کمیٹی نے نگرانی کے اطلاق کو مضبوط بنانے کے مقصد سے بازل کے بنیادی اصولوں پر نظر ثانی کی اور ستمبر 2012ء کی دستاویز میں کچھ اضافے کیے۔اس نظر ثانی میں نظمی اعتبار سے اہم بینکوں، انفرادی بینکوں اور بینکاری گروپس کی نگرانی کے مجموعی تناظر، بحران کے انتظام، بازیافت، اور بینک کی ناکامی کے امکان واثرات میں کمی کرنے کے اقدامات سمیت کئی رجحانات کا جائزہ لیا گیا۔بازل کے بنیادی اصولوں پر نظر ثانی کے ساتھ ہی اسٹیٹ بینک نے ان اصولوں کے ساتھ مطابقت کا پیشگی تجزیہ شروع کیا۔اس تجزیے کی تکمیل کے بعد اسٹیٹ بینک پالیسی اقدامات کرنے اور اپنی نگرانی اور ضوابطی طریقہ کار کو بین الاقوامی روایات سے ہم آہنگ کرنے کے قابل ہوسکے گا۔

3.3.3 پاکستان میں ڈی ایس آئی بینکوں(D-SIBs) کی نشاندہی اور نگرانی کا فریم ورک

اسٹیٹ بینک نے مالی نظام کا استحکام یقینی بنانے اور اپنا نگرانی کا اور ضوابطی کردار مزید مضبوط بنانے کی غرض سے پاکستان میں ملکی نظمی لحاظ سے اہم بینکوں کی نشاندہی کے لیے جائزے کا ایک فریم ورک تیار کیا ہے جو ڈی ایس آئی بینکوں کی نشاندہی کے معیارات کی تشکیل کے لیے بی سی بی ایس کے طریقہ کار پر مبنی ہے۔ اسٹیٹ بینک اب ڈی ایس آئی بینکوں کی نشاندہی اور نگرانی کے فریم ورک پر کام کر رہا ہے۔توقع ہے کہ ڈی ایس آئی بینکوں کی نشاندہی اور ضوابطی اور نگران فریم ورک پر آئندہ ہونے والا کام نظمی خطرات محدود کرنے اور مالی شعبے کا استحکام یقینی بنانے میں بہت مفید ثابت ہوگا۔

3.4 ڈپازٹ انشورنس اسکیم پر عمل درآمد

ڈپازٹ انشورنس اسکیم پر عمل درآمد اسٹیٹ بینک کی حکمت عملی 20-2016ء کا ایک اہم ہدف ہے۔ایس بی پی ایکٹ 1956ء میں دوران سال ترمیم کی گئی اور اسٹیٹ بینک کے ذیلی کے طور پر ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن (ڈی پی سی) کا قیام عمل میں لایا گیا۔ڈی پی سی ایکٹ 2016ء امانتوں کے مؤثر بیمہ نظام کے لیے بین الاقوامی تنظیم برائے امانتی بیمہ کار (انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف ڈپازٹ انشوررز) کے بنیادی اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔کارپوریشن کسی رکن ادارے کی ناکامی پر اس کے امانت گزاروں کی محفوظ رقم کی حد تک ان کے نقصانات کی تلافی کرے گی۔ملک بھر میں کام کرنے والے بینک لازمی طور پر ڈی پی سی کے رکن ہوں گے۔ڈی پی سی بورڈ کے قیام کے بعد بورڈ رکن بینکوں سے لیے جانے والے سالانہ پریمیم کا تعین کرے گا۔

3.5 کارپوریٹ نظم ونسق کا استحکام

بینکاری صنعت کا کارپوریٹ نظم ونسق دوران سال مستحکم بنایا گیا تاکہ اسے عالمی معیارات وروایات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔اس حوالے سے یہ اہم اقدامات کیے گئے:

- کلیدی عہدے داروں (ایگزیکٹو) کی تعریف پر نظر ثانی کی گئی اور بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کو پابند کیا گیا کہ وہ اپنے ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکٹو افسران اور کلیدی عہدے داروں کی خود جانچ (self-assessment) کریں اور اس سلسلے میں ایک حلف نامہ اسٹیٹ بینک کے پاس جمع کروائیں۔ مزید یہ کہ کلیدی عہدے داروں کے تقرر / برطرفی، معاوضے کے پیکیج، ترقی جیسے امور بینکوں کے بورڈ کے ارکان کی منظوری سے کیے جائیں گے۔ کلیدی عہدے داروں کی جانشینی کی مفید منصوبہ بندی کے لیے بینکوں کو روٹیشن کی ایک پالیسی تیار کرنے کی ہدایت کی گئی۔

- بورڈ کی کمیٹیوں کے بارے میں نظر ثانی شدہ ہدایات جاری کر دی گئیں جن کے مطابق بورڈ کا صدر نشین / چیئرمین آڈٹ اور انتظام خطر کی کمیٹیوں کے سوا بورڈ کی کسی بھی ایک کمیٹی کا چیئرمین اور / یا رکن ہو سکتا ہے۔ مزید یہ کہ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کی صدارت مستقل طور پر ایک خود مختار ڈائریکٹر کرے گا۔

3.5.1 کارپوریٹ / کمرشل بینکوں کے لیے محتاطیہ ضوابط کے بارے میں پوچھے جانے والے عمومی سوالات

محتاطیہ ضوابط کے حوالے سے تفہیم میں اضافے کے لیے کارپوریٹ اور تجارتی بینکوں کے محتاطیہ ضوابط کے بارے میں عمومی سوالات دوران سال جاری کیے گئے۔

3.5.2 قرض و املاک تبدل (ڈی پی ایس)

قرض و املاک تبدل (ڈی پی ایس) کے ذریعے دوران سال بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے غیر فعال قرضوں کے تصفیے میں حائل خطرات میں کمی اور کم از کم معیارات کے تعین کے لیے سال کے دوران قرض و املاک تبدل کے جامع ضوابط جاری کیے گئے۔ یہ ضوابط بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں سے تقاضا کرتے ہیں کہ وہ جائیداد کی خرید و فروخت کے انکشاف، تعین قیمت کے طریقہ کار، ضروری دستاویزات، تصدیق کی سطحوں وغیرہ کے لیے ڈی پی ایس کی قابل قبول حدود پر محیط بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظور کردہ پالیسی کو مد نظر رکھیں۔ یہ ضوابط ڈی پی ایس کے عمومی تقاضوں، نگرانی، اکاؤنٹنگ ٹریٹمنٹ، انکشاف / رپورٹنگ اور ڈی پی ایس کے لین دین پر اثر انداز ہونے والے دیگر متعلقہ مسائل کا احاطہ کرتے ہیں۔

3.5.3 بینکوں میں تربیت کے جائزے پر رپورٹ

اسٹیٹ بینک اپنی قانونی، ضوابطی اور نگرانی کی ذمہ داریوں کو تقویت دینے کے علاوہ بینکوں میں، ان کے عملے کا معیار بہتر بنانے کی خاطر استعداد کے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کرتا رہا ہے۔ بینکاری صنعت کی تربیت و پرداخت کے تقاضوں کی جانچ کے لیے دوران سال ایک معیاری تحقیق مکمل کی گئی۔ بینکوں کے جوابات اور جائزے کو مد نظر رکھتے ہوئے ملکی بینکاری صنعت کی تربیت و پرداخت کے عمل کو مضبوط بنانے کے لیے رپورٹ میں کئی اقدامات کی سفارش کی گئی۔

3.6 اے ایم ایل / سی ایف ٹی فریم ورک میں بہتری

3.6.1 اے ایم ایل ایکٹ 2010ء میں ترامیم

موجودہ اے ایم ایل قانون کو ایف اے ٹی ایف کے مجوزہ بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ کرنے اور اس کے نفاذ کی دفعات میں تسلسل لانے کے لیے سال کے دوران مقننہ کے فیصلے کے بعد اے ایم ایل ایکٹ 2010ء میں ترمیم کی گئی۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے منظور ہونے والے اس ترمیمی بل کو حتمی شکل دینے میں اسٹیٹ بینک نے بنیادی کردار ادا کیا۔

3.6.2 قومی جائزہ خطر

پاکستان کے قومی جائزہ خطر (این آر اے) میں کردار ادا کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے متفقہ طریق کار کے مطابق قومی سطح پر ایم ایل / ٹی ایف پر پاکستانی بینکاری شعبے کا جائزہ لیا۔ این آر اے کے نتائج اور سفارشات مالی اداروں کی مبنی بہ خطر مؤثر نگرانی میں مددگار ہوں گی۔

3.7 بینکوں کے بر مقام معائنے

بینکوں، مالی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کا، معائنے کے تسلیم شدہ منصوبے کے مطابق، بر مقام معائنہ اسٹیٹ بینک کی ایک مستقل ذمہ داری ہے۔ سال کے دوران معائنے کے طے شدہ منصوبے کے مطابق بینکوں اور مالی اداروں کا معائنہ کیا گیا۔ معائنے کے نتائج کے مطابق نگرانی کے خدشات اور ضوابطی ہدایات کی خلاف ورزیاں بینکوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور سینئر منیجمنٹ کے علم میں لائی گئیں تاکہ ان کی اصلاح کے اقدامات کیے جاسکیں۔ اس کے علاوہ معاف کردہ قرضوں، سود، اور دیگر واجبات کے بارے میں رپورٹس تحریر کی گئیں۔ مزید یہ کہ، اطلاعی نظام سے پیدا ہونے والے بڑے خطرات کے تناظر میں بینکوں کے آئی ٹی نظاموں کے جائزے اور ان نظاموں سے منسلک خطرات نیز ان خطرات کے انتظام اور ان میں کمی کے لیے بینکوں کی استعداد کے جائزے کے لیے اسٹیٹ بینک کی استعداد میں اضافے کے لیے خصوصی انسانی وسائل کی خدمات حاصل کی گئیں۔

3.8 صارفین سے منصفانہ سلوک کے لیے ضوابط کا استحکام

ایس بی پی وژن 2020ء کے مطابق اسٹیٹ بینک صارفین کی شکایات کے براہ راست ازالے کو بتدریج ترک کرکے بینکوں کی نگرانی اور باقاعدگی پر توجہ مرکوز کرے گا تاکہ صارفین کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بنایا جاسکے۔ چنانچہ، 30 نومبر 2015ء سے شعبہ تحفظ صارف (سی پی ڈی) کا نام تبدیل کرکے شعبہء بینکاری طرز عمل اور تحفظ صارف (بی سی اینڈ سی پی ڈی) رکھ دیا گیا نیز اس کے ساتھ ساتھ بینکوں کے خدمات کی فراہمی کے کردار کو باقاعدہ بنانے کے لیے شعبے کے مینڈیٹ میں بھی ضروری اضافے کیے گئے۔ صارفین سے منصفانہ سلوک کو یقینی بنانے کے لیے سال کے دوران کیے گئے بنیادی اقدامات اس حصے میں بیان کیے گئے ہیں۔

3.8.1 سروس چارجز کی شفافیت کے حوالے سے رہنما اصول

سروس چارجز میں اصول، انصاف اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے دوران سال "سروس چارجز کی شفافیت کے رہنما اصول" جاری کیے گئے۔ ان اصولوں کے لازمی نہ ہونے کے باوجود ان کی وجہ سے سروس چارجز کے خلاف شکایات کی تعداد ہی میں کمی نہیں آئی بلکہ یہ بینکوں میں قیمت کے تعین میں ذمہ داری کی روایت کو راسخ کرنے میں بھی مددگار رہے۔

3.8.2 صارفین کی شکایات کے ازالے کا نظام

وژن 2020ء بینکوں کو صارفین کی شکایات کے ازالے کے فورم کے طور پر کام کرنے کا تصور دیتا ہے۔ چنانچہ، دوران سال شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی جامع ہدایات جاری کی گئیں جو بینکوں سے شکایات / مسائل کے ازالے / حل کے لیے ایسے مؤثر طریق کار کا تقاضا کرتی ہیں جس میں مسئلے کے حل کی سوچ، مسئلے سے نمٹنے والے عملے کا تسلی آمیز رویہ، مسئلے کے حل کا مناسب وقت (ٹی اے ٹیز)، ریکارڈ محفوظ رکھنے کی پالیسی، سالانہ انکشاف اور ضوابطی گوشوارے شامل ہونا چاہئیں۔

3.8.3 مؤثر انکشاف

بینکوں کی قرض گاری اور بچتی مصنوعات کی شفافیت میں اضافے اور سچائی کو یقینی بنانے کے لیے بینکوں کی پیش کردہ یا مارکیٹ میں لائی گئی ہر قسم کی ذاتی، مکاناتی، اور گاڑیوں کی مالکاری کی مصنوعات کے لیے انکشاف کے معیاری تقاضے (پی ڈی آرز) متعارف کروائے گئے۔ مزید یہ کہ بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ ان صارفین کو ایک پراڈکٹ کی فیکٹ اسٹیٹمنٹ فراہم کی جائے جو بینکوں سے صارفی مالکاری مصنوعات خرید چکے ہیں یا خریدنا چاہتے ہیں۔ یہ مالی مصنوعات کی شفافیت اور ان کے انکشاف میں نمایاں اضافہ کرے گی۔

3.8.4 کریڈٹ بیورو کا قانونی اور ضوابطی فریم ورک

قرض کی معلومات فراہم کرنے والا ادارہ مالی نظم وضبط کے فروغ، خطرہ قرض کے بہتر انتظام، اور قرض گاری کے دانشمندانہ فیصلوں میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے زیر سرپرستی کریڈٹ انفارمیشن بیورو رکن مالی اداروں کو قرض کی مستند معلومات فراہم کرتا رہا ہے۔ تاہم، نجی شعبے کے کریڈٹ بیورو بھی کسی ضوابطی فریم ورک کے بغیر کچھ عرصے سے کام کررہے ہیں۔ نجی شعبے میں کریڈٹ بیوروز کے لیے ایک مؤثر اور اہل قانونی اور ضوابطی فریم ورک کے لیے 25 اگست 2015ء کو کریڈٹ بیورو ایکٹ کا نفاذ کیا گیا۔ اس کے ایکٹ کے تحت نجی کریڈٹ بیورو کو لائسنس جاری کرنے، ضوابط کے اجرا اور مسلسل نگرانی کی ذمہ داری اسٹیٹ بینک کو تفویض کی گئی۔ اس ایکٹ کی وجہ سے کوئی بیورو رکن ادارے سے کسی بھی شخص کی مالی معلومات حاصل کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ عوام کو اس بات کا اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی بیورو سے اپنے قرض کی معلومات تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک ضوابطی فریم ورک بھی جاری کرچکا ہے جس میں نگرانی، عملی استعداد، ڈیٹا کی سالمیت اور تحفظ اور کریڈٹ بیورو کی بلا تعطل کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے مسائل کے حل کے ضمن میں کم از کم معیارات متعین کیے گئے ہیں۔

3.8.5 کاروباری برتاؤ کے رہنما خطوط

ذمہ دارانہ بینکاری اور صحت مند مسابقت نیز اخلاقی روایات کے فروغ کے حوالے سے بینکوں میں داخلی نظم وضبط پیدا کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک بینکوں کے کاروباری ضابطے کے رہنما خطوط جاری کرچکا ہے۔ یہ رہنما خطوط بینکاری کی عمدہ روایات کے فروغ، شفاف بینکاری خدمات کی فراہمی میں اضافہ، بینکوں کی جانب سے محتاطیہ ضوابط / قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے، اور بینکاری نظام کے لیے صارفین کے اعتماد میں اضافہ کریں گے۔

3.8.6 بہتر برتاؤ کے جائزے کا فریم ورک

بینکوں کے صارفین سے شفاف اور منصفانہ برتاؤ کو یقینی بنانے کے لیے، بینکوں کے پاس ایک باضابطہ برتاؤ کی پالیسی اور بہتر رویے کی نگرانی کا منظم طریقہ کار ہونا ضروری ہے تاکہ خطرہ برتاؤ، یعنی ایسے رویوں سے بچا جاسکے جو صارفین کے ساتھ بینک کی ساکھ اور تعلق کے لیے ضرر رساں ہیں۔ بینکوں کے لیے صارفین سے برتاؤ کی جانچ کے لیے اسٹیٹ بینک نے بہتر برتاؤ کے جائزے کا فریم ورک تشکیل دیا ہے جس پر بینک خود عمل کرسکیں گے۔ اس فریم ورک کا آزمائشی نفاذ کیا جاچکا ہے اور اب جلد ہی اسے رسمی طور پر نافذ کردیا جائے گا۔ یہ بھی اسٹیٹ بینک کے بہتر رویے کی نگرانی کے لیے ایک آلے کے طور پر کام کرے گا جبکہ بینکوں کے رویے کا ڈیٹا حاصل کرکے اس کا تجزیہ کیا جائے گا تاکہ اگر ان میں کوئی فرق ہے تو بینکوں کے رویے میں نشاندہی کی جائے اور مختلف انضباطی اقدامات کے ذریعے ان مسائل کو حل کیا جاسکے۔

3.8.7 صارفین کی آگاہی

بینکوں کی جانب سے مختلف مصنوعات اور خدمات کے حوالے سے صارفین کو پیش کی جانے والی آگاہی اور تفہیم صرف مالی شمولیت میں اضافے کے لیے ہی نہیں بلکہ یہ بینکوں کے رویے میں بہتری اور دور رس نیز بینکاری کی اخلاقی روایات کے فروغ کے لیے بھی اہم ہیں۔ صارفین کی آگاہی کی ایک بھرپور مہم کا آغاز کیا گیا ہے جس میں ملک بھر کے ایوان ہائے تجارت، تجارتی تنظیموں، مارکیٹ کمیٹیوں، اہل علم، متعلقہ فریقوں کی نمائندگی پر مشتمل سیمینارز منعقد کروائے جاتے ہیں۔

3.9 بینکاری نگرانی میں بین الاقوامی تعاون

3.91 ایف ایس بی علاقائی مشاورتی گروپ برائے ایشیا

مالی استحکام بورڈ (ایف ایس بی)- علاقائی مشاورتی گروپ برائے ایشیا (آر سی جی) کے 2011ء میں قیام ہی سے اسٹیٹ بینک اس کا ایک رکن ہے۔ آر سی جی کا مقصد ایف ایس بی کے رکن اور غیر رکن ممالک کے مالی حکام کو قریب لانا ہے تاکہ مالی نظام کو متاثر کرنے والے خطرات پر تبادلہ خیال، مالی استحکام کے فروغ کے لیے تجاویز اور ان اقدامات پر عمل درآمد کیا جاسکے۔ یکم جولائی 2015ء کو اسٹیٹ بینک کے گورنر دو سال کے لیے آر سی جی ایشیا کے شریک چیئر مین بنے۔ دوران سال ایف ایس بی آر سی جی ایشیا کے دو اجلاسوں کا انعقاد کیا گیا؛ آر سی جی کا نواں اجلاس نومبر 2015ء میں ہانگ کانگ اور دسواں مئی 2016ء میں ملائشیا کے شہر کوالالمپور میں ہوا۔

3.9.2 مالی ٹیکنالوجی اور سائبر سیکورٹی کے بارے میں ورکشاپ

ایف ایس بی آر سی جی ایشیا کی جانب سے 19 مئی 2016ء کو ہانگ کانگ میں مالی ٹیکنالوجی اور سائبر سیکورٹی کے حوالے سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک اور اینچ کے ایم اے اس ورکشاپ کے شریک چیئر مین تھے۔ اس میں مالی ٹیکنالوجی میں حالیہ عالمی پیش رفتوں، مالی شعبے میں ان کے ممکنہ فوائد اور خطرات نیز مالی اصابت کے لیے ان کے مضمرات کے جائزے کا احاطہ کیا گیا۔ ورکشاپ میں بینکاری شعبے کو درپیش سائبر خطرات اور مالی اداروں میں آئی ٹی کے انتظام خطر میں بہتری اور ان خطرات میں کمی کے طریقوں پر بات کی گئی۔ کوالالمپور، ملائشیا میں منعقد ہونے والی ایف ایس بی آر سی جی ایشیا کے دسویں اجلاس میں اس ورکشاپ کے نتائج سے آگاہ کیا گیا۔

3.9.3 کرسپانڈنٹ بینکاری مشاورت کا گروپ

ایف ایس بی نے کرسپانڈنٹ بینکاری کے جائزے اور اس کی تخفیف کے حل کے لیے کرسپانڈنٹ بینکاری مشاورتی گروپ تشکیل دیا ہے۔ ایف ایس بی نے تکنیکی ماہرین پر مشتمل چار ورک اسٹریمز (ڈبلیو ایسز) بھی تشکیل دی ہیں تاکہ مزید تفصیلی سطح پر ان امور پر کام کیا جاسکے (i) ڈیٹا کو اکٹھا کر کے اس کا تجزیہ (ڈبلیو ایس-1)، (ii) ضوابطی توقعات کی توضیح (ڈبلیو ایس- 2)، (iii) ان علاقوں میں ملکی استعداد کاری جہاں متاثرہ جواب گزار بینک واقع ہیں (ڈبلیو ایس-3)، (vi) کرسپانڈنٹ بینکوں کی ضروری مستعدی کو تقویت دینے والے آلات (ڈبلیو ایس-4)۔ اسٹیٹ بینک اس گروپ میں بھی نمائندگی رکھتا ہے۔

3.9.4 مفاہمتی یادداشت

دوران سال اسٹیٹ بینک اور اردن کے مرکزی بینک کے مابین شعبہ بینکاری اور مالیت میں دوطرفہ تعاون کی ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ سینٹرل بینک آف بیلارس کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کا عمل بھی اسی سال شروع کیا گیا۔